کرتے ہیں۔ یہ دینی مدارس سرکاری گرانٹ سے محروم رکھے جاتے ہیں اور چرم قربانی ان کی آمدنی کا ایک ذریعہ ہے جس پر سیاسی جماعتیں ہاتھ مارنے لگی ہیں۔ پھر جماعتیں بھی سیکولر۔ مثلاً ایم۔ کیو۔ ایم سیکولر سیاسی جماعت اور دہشت گرد ہے۔

عمران خان بھی اسی کام میں لگے ہیں اور شوکت خانم ہسپتال کیلئے چرم قربانی کا پیسہ اپنے اوپر حلال کرتے ہیں۔ ہماری مذہبی سیاسی جماعتیں مثلاً جماعت اسلامی اور طاہر القادری صاحب کی پی۔ اے۔ ٹی بھی کھالیں لیتے ہیں۔ جسے ہم روا نہیں سمجھتے۔ یہ سلسلہ اتنا بڑھ گیا ہے کہ کھالوں پر کھینچا تانی ہوتی، ڈاکہ زنی ہوتی ہے، فوجداری ہوتی ہے۔ ایم۔ اکیو۔ ایم اپنے سیکٹرز میں زندہ بندے کی کھال کھینچ لیتی ہے جو اسے قربانی کی کھال نہ دیوے۔ حکومت نے بعض سیاسی دینی جماعتوں کو کالعدم قرار دے کر ان پر کھالیں جمع کرنا حکماً بند کر دیا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں پر یہ پابندی یکساں لگنی چاہیے۔

دردِ دل

سیلاب، پاکستان کے جغرافیائی حوالے سے اس منطقہ میں لازمی وجود رکھتے ہیں شاید ہی موسم برسات سیلاب کی تباہ کاری دکھائے بغیر گزر جاتا ہو۔ حکومتیں اپنی بے تدبیری کے سبب، سیلاب زدگان کی ہر وقت مدد کرنے سے ہمیشہ قاصر رہتی ہیں اور متاثرین اپنا سب کچھ سیلاب کی نذر کر کے تصویرِ حسرت بن کر رہ جاتے ہیں۔ اہل پاکستان اپنے ان فلاکت زدہ اور شکست خوردہ برادرانِ اسلام کی مذمت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

اخوتِ اسلامی کا جذبہ ان میں بڑا توانا ہے۔ پتا کا کوئی بھی وقت ہو، اہل پاکستان اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد میں تاخیر نہیں کرتے لیکن امسال بلوچستان کے سیلاب زدگان کے غم میں شرکت کا کوئی مظاہرہ عوامی نہ حکومتی سطح پر دیکھنے کو ملا۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے اپنے وسائل کے مطابق دامے، درمے، قدمے بلوچ بھائیوں کے ساتھ ہمدردی کا ثبوت دیا مگر افسوس کہ حکومت نے اپنی ذمہ داری نہیں نبھائی۔ این۔ جی۔ اوز (N.G.O.S) تو کہیں دکھائی بھی نہیں دیں۔ ابھی تک متاثرین کی اکثریت گھروں کی بجائے عارضی پناہ گاہوں میں پڑی ہے۔ ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ ان کی بحالی اور گھروں کو واپسی کا بندوبست کیا جائے ہمیں اپنے مسلمان بھائیوں سے بجا طور پر توقع ہے کہ وہ ایثار و قربانی اور ہمدردی کے جذبے سے کام لیتے